بازگشت

فاروق عادل

حق دار دیکھتے رہ گئے قادیانی لے اڑے

سول ایوی ایشن اتھارٹی میں چیف پائلٹ انوسٹی گیٹر کا منصب

قادیانی رشید احمد بھٹی شرائط ملازمت پوری نہیں کرتا، اسے سلیکشن بورڈ بھی مسترد کر چکا ہے

۷ جون کو لاہور سے بھاولپور روانہ ہونے والا ایک چارٹرڈ طیارہ رائے ونڈ کے قریب ہنگامی طور پر اترنے پر مجبور ہوا' طیارے میں قومی اسمبلی کے رکن اور قائد حزب اختلاف کے بھائی میاں شہباز شریف کے علاوہ مسلم لیگ کے چار دیگر رہنما سوار تھے۔ اس حادثہ کی تحقیقات کے لئے کراچی سے سول ایوی ایشن اتھارٹی کی ایک جماعت فوری طور پر جائے وقوع پر پہنچی' مفصل معائنے کے بعد اس ٹیم نے حادثے کا ایک عجیب و غریب نکتہ تلاش کر لیا' ان کا کہنا تھا کہ یہ حادثہ جہاز کے ٹینک میں موجود پٹرول سوکھ جانے کے سبب پیش آیا۔ حادثہ کی وجوہات معلوم کرنے والے حکام نے قرار دیا کہ جہاز کا پائلٹ لیول گیج کے غلط اشاروں کی وجہ سے غلط فہمی کا شکار ہو گیا تھا جس کی بنیادی وجہ وہ شدید گرمی ہے جس کا ان دنوں پنجاب شکار ہے۔ اس تفتیش کے مطابق دس نشستوں والے اس جہاز میں پرواز سے قبل بارہ بجے دن پٹرول بھرا گیا' اس کے بعد وہ چار گھنٹے تک دھوپ میں کھڑا رہا' جس کی وجہ سے یہ خرابی پیدا ہوئی جب جہاز نے ملتان کے لئے پرواز شروع کی تو اس وقت گیج یہ ظاہر کر رہا تھا کہ ۳۵ گیلن پٹرول ٹینک میں موجود ہے۔ جبکہ حقیقت اس کے برعکس تھی' جس وقت جہاز نے ہنگامی لینڈنگ کی' اس وقت بھی گیج یہ ظاہر کر رہا تھا کہ دو انجن کے اس جہاز میں ہر انجن کے لئے دس' دس گیلن پٹرول موجود ہے۔ حالانکہ ٹینک بالکل خالی تھا۔

اس ٹیم کی تحقیقات کے برعکس پائلٹ کا دعویٰ ہے کہ سول ایوی ایشن کے ماہر کی تحقیقات کے برعکس جہاز میں مزید چار گھنٹے کی پرواز کے لئے پٹرول موجود تھا۔ مسلم لیگ کے رہنماؤں کی تحقیق بھی جہاز کے پائلٹ کی رائے سے اتفاق کرتی ہے اور وہ اس حادثہ کی وجوہ سیاسی قرار دیتے ہیں۔ پائلٹ کی بات درست مان لی جائے تو سی اے اے کی تحقیقاتی ٹیم کی اہلیت کے بارے میں ایک بڑا سوالیہ نشان نمودار ہوتا ہے۔

طیارہ کے اس حادثہ کی تحقیقات سول ایوی ایشن اتھارٹی کے چیف پائلٹ انوسٹیگیٹر' ایئر کموڈور ریٹائرڈ رشید احمد بھٹی نے کیں۔ جن کا تقرر کچھ عرصہ ہی قبل اس منصب پر ہوا ہے۔ تکبیر نے ان کی تحقیقات سے متعلق ماہرین کی آراء جمع کیں تو معلوم ہوا کہ انہوں نے مسلم لیگی رہنماؤں کے جہاز کے حادثہ سے متعلق جو رائے دی ہے' اگر اسے درست تسلیم کر لیا جائے تو یہ دنیا میں فضائی حادثوں اور کریش لینڈنگ کی ایک نئی مثال ہو گی۔ سول ایوی ایشن میں ہی فضائی حادثات کے امور کے ایک ماہر نے اپنا نام صیغہ راز میں رکھنے کی درخواست کرتے ہوئے تکبیر کو بتایا کہ مذکورہ حادثہ کی تحقیق کے متذکرہ نتائج کسی بھی پائلٹ انوسٹی گیٹر کی نااہلی کی بدترین مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں ایسا کبھی کوئی واقعہ نہیں ہوا اور نہ یہ ممکن ہے کہ سخت گرمی یا دھوپ کے سبب جہاز کے ٹینک میں پیٹرول سوکھ جائے۔ پیٹرول اس طرح کبھی سوکھتا ہی نہیں' جہاز میں تو پیٹرول کی حفاظت کے کئی انتظامات موجود ہوتے ہیں جبکہ پیٹرول تو عام گاڑیوں میں بھی نہیں سوکھتا۔ اگر پیٹرول نہ سوکھنے کے اس مفروضہ کو تسلیم کر لیا جائے' جس پر پائلٹ کے بیان کے بعد یقین نہیں آتا ہے تو پھر لازمی طور پر اگلا سوال تحقیق افسر کی اہلیت کے بارے میں ہی اٹھتا ہے' اس سوال کا جواب ڈھونڈا گیا تو مذکورہ انوسٹی گیٹر کے بارے میں کئی دلچسپ انکشافات ہوئے۔

تکبیر کی معلومات کے مطابق سی اے اے میں یہ اہم ترین

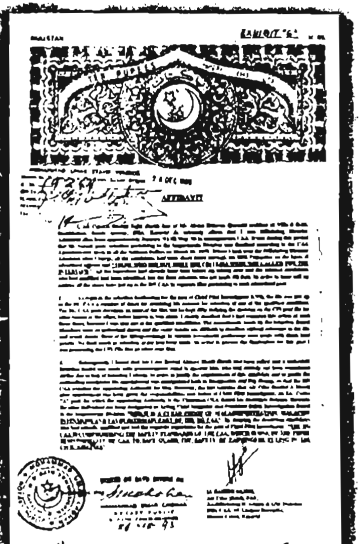

ایئر کموڈور (ریٹائرڈ) ساجد رشید کا بیان حلفی

منصب گزشتہ دس برسوں سے خالی رہا ہے تاہم اس عرصہ میں سول ایوی ایشن کے کارپوریٹ منیجر اس خالی منصب کی ذمہ داریاں بھی سنبھالے ہوئے تھے 'یکم مارچ ۱۹۹۳ء کے اخبارات میں اس خالی آسامی کو پر کرنے کے لئے سول ایوی ایشن اتھارٹی نے ایک اشتہار جاری کیا اس اشتہار کے جواب میں متعدد افراد کے انٹرویوز ہوئے اور ایک مناسب امیدوار کو اس منصب کے لئے منتخب کرلیا گیا۔ان امیدواروں میں موجودہ چیف پائلٹ انوسٹی گیٹر شامل نہیں تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ اس منصب کے لئے مشتہر کی گئی شرائط پر پورے نہیں اترتے تھے۔جن میں سے ایک شرط یہ بھی تھی کہ مشتہر کردہ اسامی کے خواہش مند امیدوار کی عمر ۴۵ برس سے زائد نہ ہو جبکہ ان کی عمر اس سے بہت زیادہ تھی۔چنانچہ انہیں انٹرویو کے لئے ہی طلب نہیں کیا گیا تھا۔

ان انٹرویوز میں ایک امیدوار کی سلیکشن کے بعد کارروائی روک دی گئی اور منتخب امیدوار کو یہ منصب تفویض نہیں کیا گیا' لیکن ۶ جون ۱۹۹۳ء کو اسی منصب کے لئے دوبارہ انٹرویوز کئے گئے جن میں موجودہ انوسٹی گیٹر رشید احمد بھٹی بھی شریک کرلئے گئے ان انٹرویوز میں مسٹر بھٹی کو فلائٹ سیفٹی کے ایک غیر ملکی ماہر MR ROY E.SCAIFE نے مسترد کردیا 'جو انٹرویو پینل میں شامل تھے اور سی 'اے 'اے کے مشیر تھے 'انہوں نے بھٹی صاحب کے انٹرویو چارٹ پر اپنے دستخطوں کے ساتھ واضح طور پر لکھا "نامنظور" (Not Recmended) مسٹر بھٹی نے اپنے انٹرویو میں ۶۲ نمبر حاصل کئے 'جبکہ سابقہ انٹرویو میں ٹاپ کرنے والے امیدوار گروپ کیپٹن ریٹائرڈ ظہیر الحسن زیدی نے انٹرویو میں ۸۰ نمبر حاصل کئے تھے۔

ملک قاسم کمیٹی نے سول ایوی ایشن کے بعض دوسرے معاملات کے ساتھ اس معاملہ کی تفتیش کی تو سول ایوی ایشن کے سابق قائم مقام ڈائریکٹر ایڈمن اور جنرل منیجر ٹریننگ ایئر کموڈور ریٹائرڈ عبدالرشید ساجد نے اپنے حلفیہ بیان میں کہا کہ "میں نے چیف پائلٹ آفیسر کے منصب پر منتخب امیدواروں کی تقرری کے لئے متعلقہ فائلیں تین مرتبہ (سابق) ڈائریکٹر جنرل سول ایوی ایشن انور محمود کو پیش کیں 'لیکن انہوں نے ہربار تاخیری حربوں سے کام لیا 'اس کی وجہ کیا ہوسکتی ہے ؟ یہ ان سے بہتر کوئی نہیں جانتا۔میں نے بار بار یہ فائلیں ان تک اس لئے بھی پہنچائیں کہ میں بھی کامیاب امیدواروں میں سے ایک تھا۔

"بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ ایئر کموڈور ریٹائرڈ رشید احمد بھٹی کو منتخب کرنے کے لئے سلیکشن بورڈ میں تبدیلی کرکے اس کا اجلاس طلب کرلیا گیا 'بھٹی کے انتخاب پر اس سے پہلے کی نامکمل شرائط کی وجہ سے غور نہیں کیا گیا تھا۔رشید بھٹی کے تقرر کو جولز فراہم کرنے اور مقابلے پر موجود دوسرے امیدواروں کو بے اثر بنانے کے لئے ان کے تقرر کو بڑی چالاکی سے منصب اور تنخواہ کے گروپ کو تبدیل کردیا گیا تاکہ ڈائریکٹر جنرل سول ایوی ایشن ان کے تقرر کرنے والی اتھارٹی رہیں۔لیکن اس (چالاکی) کے باوجود صورت حال میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ رشید بھٹی کے تقرر کے بعد ان کو چیف پائلٹ انوسٹی گیٹر کی ذمہ داریاں سونپ دی گئیں حالانکہ اس منصب پر تقرر کرنے والی اتھارٹی سول ایوی ایشن اتھارٹی کے بورڈ کے سربراہ اور سیکرٹری دفاع ہیں (سی اے اے کے چیئرمین نہیں) حال ہی میں اس شخص کو ایکسیکوریٹ ڈویژن میں قائم مقام چیف انسپکٹر اور صدر سیفٹی انوسٹی گیشن بورڈ بھی مقرر کردیا گیا ہے یہ ڈائریکٹر جنرل سول ایوی ایشن اتھارٹی (انور محمود) کی انتظامی بدعنوانی 'بدنیتی اور جانبداری کا کھلا ثبوت ہے جو انہوں نے حق دار

CIVIL AVIATION AUTHORITY

(Prepared & Processed by [illegible])

FOR THE POST OF : CHIEF PILOT INVESTIGATOR
TOTAL VACANCIES : 1
CRITERIA FOR JOB

a) Minimum 2000 hours of flying experience. b) Practical Experience in Aircraft Accident Investigation and conducted atleast 10 major investigations. c) Atleast five years flight safety management experience and a total experience of twenty years in Aviation. d) Should have attended accident investigation courses from a recognised institution. e) [illegible] [illegible]

Sr. No.	Computer Number	Candidate's Name / Father's Name	Domicile District	Date of Birth	Educational Qualification	Experience DETAIL	Professional Knowledge (30)	Physical Appearance (20)	Mental Ability (15)	General Knowledge (15)	Power of Expression (10)	Leadership/Self confidence (10)	Total Score	Remarks
1	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	15	10	12	12	7	6	62	NOT RECOMMENDED

[illegible]

[signature]
6/6/93

MR. SHAHID NAZIR AHMED
DIRECTOR

[illegible]

MR. ROY E. SCAIFE
CAO CONSULTANT

رشید بھی چیف پائلٹ انویسٹی گیٹر کے لئے نا اہل ہیں ------ غیر ملکی ماہر کی رپورٹ

بقیہ صـ۳۳ پر